السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم 1947ء سے چک نمبر 87ای۔ بی ڈاکخانہ قبولہ تحصیل پاکپتن ضلع منٹگمری آباد ہیں یہاں پر سکھوں کا گوردوارہ ہے جس کو ہم نے نماز کےلئے استعمال کیا اب ایک شخص نے مسجد کی تعمیر کےلئے زمین دی ہے اور وہاں جمعہ جماعت باقاعدگی سے شروع ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ گوردوارہ کو ہی مسجد رہنے دیا جائے نئی مسجد تعمیر نہ کی جائے۔ اب سوال یہ ہے کہ نئی مسجد تعمیر کرنا چاہیے یا نہیں۔ نئی مسجد میں ثواب زیادہ ہے یا گوردوارہ کی مسجد میں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گوردوارہ اگر سمت کعبہ میں ہے اور اس کی صورت مسجد کی شکل میں ڈھالی جا سکتی ہے تو وہ مسجد بن سکتا ہے۔ نئی مسجد کی تعمیر پر جو رقم خرچ ہوگی اور جو زمین زمیندار نے وقف کر دی ہے۔ وہ سب کو ملا کر مسجد کی امدن کا ذریعہ بنالیا جائے۔ سلسلہ حفظ القرآن وغیرہ جاری کر دیا جائے اس میں دونوں کام ہو جائیں گے۔ مسجد بھی اور دینی خدمت بھی اور اگر گوردوارہ مسجد کے نام وقف ہو جائے تو پھر نئی مسجد کی تعمیر بہتر ہے۔ اور اگر گوردوارہ وقف نہ ہو سکے تو پہلی صورت پر ہی عمل کیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اہلحدیث]

[کتاب الطہارت، ستر کا بیان، ج2ص22]

[محدث فتویٰ]